احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ | 24-اپریل 1998ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029

جمعہ 24 اپریل 1998ء 26 ذی الحجہ 1418ھ 24 شہادت 1377ھش | جلد 48-83 نمبر 87

یہ ہماری عطا ہے

ایک شخص نے حضور ﷺ کی خدمت میں آکر کچھ دینے کی درخواست کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت کچھ نہ تھا۔ حضورؐ نے کسی سے نصف وسق (ایک پیمانہ) ادھار لے کر اسے دیا۔ جب وہ شخص ادھار واپس مانگنے آیا تو حضورؐ نے اسے پورا وسق عطا فرمایا۔ اور فرمایا۔

نصف وسق تو تیرا ادھار تھا اور نصف وسق ہماری عطا ہے۔

(الشفاء قاضی عیاض فصل الجود۔ حصہ اول صفحہ 66 عبدالتواب اکیڈمی ملتان)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

عام اسباب تندرستی اور قانون صحت میں سے حفظ ماتقدم بھی ایک عمدہ چیز ہے اور فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ پس مناسب ہے کہ سمیت[1] اور عفونت[2] والی چیزوں سے پرہیز کیا جائے اور بعض تیز غذاؤں سے جو دوران خون کو تیز کرتی ہیں۔ جیسا کہ بہت گوشت اور بہت میٹھا یا حد سے زیادہ دھوپ میں پھرنا یا سخت اور شدید محنت کرنا۔ ان سے پرہیز کرنا مناسب ہے۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 165)

چاہئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ۔ تاکہ کسی وباء کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرات نہ ہو سکے' کیونکہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر ہو نہیں سکتی۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان میں سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔ لوگ تمہاری مخالفت کریں گے اور (-) تم پر ناراض ہوں گے۔ پر تم ان کو نرمی سے سمجھاؤ اور جوش کو ہرگز کام میں نہ لاؤ۔ یہ میری وصیت ہے۔ اور اس بات کو وصیت کے طور پر یاد رکھو کہ ہرگز تندی اور سختی سے کام نہ لینا بلکہ نرمی اور آہستگی اور خلق سے ہر ایک کو سمجھاؤ۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 175)

1 زہریلا پن 2 بدبو

کامیابی کے ذرائع کے مطابق کام کرنے چاہئیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

پس میں آپ لوگوں کو متوجہ کرتا ہوں کہ آپ غور کریں کہ جو کام ہم کرتے ہیں۔ وہ ان ذرائع کے مطابق ہے یا نہیں جو خدا نے ہماری کامیابی کے لئے مقرر کئے ہیں۔ اس کے لئے سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہئے کہ ہمارا کام کیا ہے۔ نفس کی اصلاح کے لئے ان احکام پر عمل کرنا ضروری ہے کہ جن سے اعلیٰ اخلاق پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن میں اس وقت ان فرائض کا ذکر نہیں کرنا چاہتا' جن کے بغیر کوئی (صاحب ایمان) ہی نہیں ہو سکتا' بلکہ ان کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ جو (اہل ایمان) کے لئے ضروری ہیں۔ ان سے میرا سوال یہ ہے کہ جس فوج میں وہ داخل ہیں۔ اس کا کام کر رہے ہیں۔ یا نہیں اور یہ تو میں بتا چکا ہوں کہ اس فوج کا کام شیطان کے حملے کا دفعیہ اور (دین حق) کا جھنڈا گاڑنا ہے۔ اس زمانہ میں چونکہ اسلام پر حملہ دلائل کے ساتھ ہو رہا ہے۔ اسلام میں نقص پیدا کئے جا رہے ہیں۔ (دین حق) پر اعتراض اور شکوک پیش ہو رہے ہیں۔ اس لئے اس وقت اس کا دفعیہ قلم اور زبان سے ہی ہو سکتا ہے۔ جس کے لئے بعض باتیں ضروری ہیں۔ مثلاً جو لوگ قلم استعمال کرتے ہیں۔ ان کے لکھے ہوئے کو لوگوں تک پہنچانے کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ اس لئے مال خرچ کرنا چاہئے پھر زبان اس وقت تک چلائی نہیں جا سکتی۔ جب تک دشمن کے حالات سے آگاہی نہ ہو۔ اس لئے ضروری ہے کہ دشمن کے اعتراضات سے واقفیت حاصل کی جائے اس کے بعد وقت خرچ کر کے قلم اور زبان سے خدمت (دین حق) ہو سکتی ہے تو اس کام کے لئے مال قربان کرنے کی ضرورت ہے۔ وقت قربان کرنے کی ضرورت ہے اور علم کے حصول کے ضرورت ہے۔ ابتلاؤں میں ثابت قدم رہنا چاہئے۔ اس لئے ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھنے والی بات ہے۔ کہ جو لوگ خدا کی طرف لوگوں کو بلاتے اور گمراہی سے نکال کر ہدایت کی طرف لانے کی کوشش کرتے ہیں ان کے ساتھ ابتلاء بھی لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ بتانا چاہتا ہے کہ چونکہ یہ میری باتیں لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ اس لئے ان پر کوئی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ تو ان پر خواہ اپنے نفس کے یا رشتہ داروں کے یا اور لوگوں کے ذریعہ ابتلاء آنے ضروری ہیں۔ جن میں سے کچھ تو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور کچھ شیطان کی طرف سے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے تو اس لئے کہ تا دنیا

باقی صفحہ 7 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن کے اہم تازہ پروگرام

جمعہ - 24 اپریل 1998ء

12-15 دوپہر۔ تبرکات۔ تقریر حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری
2-20 دوپہر۔ اردو کلاس
5-00 سہ پہر۔ خطبہ۔ لائیو
8-50 رات۔ خطبہ۔ دوبارہ

ہفتہ 25- اپریل 1998ء

6-20 صبح۔ خطبہ 24۔ اپریل (دوبارہ)
12-15 دوپہر۔ طبی معاملات
3-00 سہ پہر۔ ڈاکومنٹری۔ جلسہ سالانہ کی برکات
3-35 سہ پہر۔ سیرت حضرت قاضی محمد عبداللہ بھٹی صاحب

ہومیوپیتھی کی جدید تحقیق پر لیکچر

○ احمدیہ ہومیوپیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن نے ہومیوپیتھک ڈاکٹرز / ہومیوپیتھی میں دلچسپی رکھنے والے احباب اور ہومیوپیتھی کے طلباء کے لئے ایک علمی نشست کا اہتمام کیا ہے۔ جس میں مکرم پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں صاحب صدر ایشین ہومیوپیتھک میڈیکل لیگ۔ "ہومیوپیتھی میں جدید تحقیق" کے موضوع پر خطاب فرمائیں گے۔ تقریب ساڑھے نو بجے صبح جمعہ 24۔ اپریل کو انصار اللہ مقامی ربوہ کے ہال میں منعقد ہوگی۔ احباب سے شرکت کی درخواست ہے۔

اندر کے صفحات پر

☆ مجلس عرفان — صفحہ 3
☆ ایک پیارے خزانے کی تلاش — صفحہ 4
☆ تعارف۔ دلچسپ سبق آموز واقعات — صفحہ 5
☆ رشتہ ناطہ کے متعلق ضروری ہدایات — صفحہ 5
☆ احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام (24 تا 30 اپریل 98ء) — صفحہ 6

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

24 شہادت 1377 ہش — 24 اپریل 1998ء

اطفال کے علمی مقابلے

چند دن قبل مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے تحت سالانہ علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ جن میں 325 سے زائد اطفال نے شرکت کی۔

یہ ایک نہایت شاندار اور پروقار تقریب تھی۔ جسے ظاہری اور باطنی ہر دو خوبیوں سے سجایا گیا تھا۔ اس پروگرام میں تلاوت نظم اور تقریر کے روزمرہ مقابلوں کے علاوہ ایسے مقابلے بھی تھے جو بظاہر اطفال کی عمر کے لحاظ سے بہت مشکل معلوم ہوتے تھے مگر جس ذوق و شوق کے ساتھ اطفال نے ان کی تیاری کی اور اعلیٰ معیار پیش کیا وہ یقیناً قابل ستائش ہے۔ ان مقابلوں میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتب کا مطالعہ اور خطبات امام جیسے اہم مقابلے شامل تھے۔

ان کے علاوہ دینی معلومات، بیت بازی، مشاہدہ و معائنہ، پیغام رسانی، مضمون نویسی کے مقابلے بھی ہوئے اور بہت اچھا معیار پیش کیا گیا اور سننے اور دیکھنے والوں نے محسوس کیا کہ جماعت کی نئی نسل اپنے بزرگوں کی روایات کو تابندہ رکھنے کی راہوں پر گامزن ہے۔

جہاں جہاں بھی عہدیدار حضرت امام جماعت احمدیہ کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے مناسب توجہ اور محنت کر رہے ہیں اس کے بہترین نتائج ظاہر ہو رہے ہیں۔

بچوں کا مرکز میں آنا ہی ان کے لئے بہت سی برکات کا موجب ہے۔ پھر اجتماعی پروگراموں میں شرکت اور مخصوص علمی اور دینی ماحول میں کچھ وقت گذارنا، بزرگوں سے ملاقات، اہم جماعتی مقامات کی سیر، روحانیت کو جلا بخشنے والے مقابلوں میں حصہ لینا اور انعام حاصل کرنا یہ سارے امور اطفال کی تعلیم و تربیت میں نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ اطفال جو امسال اس تقریب میں شامل نہیں ہوئے انہیں آئندہ شرکت کی کوشش کرنی چاہئے اور والدین کو اس مقصد کے لئے تیاری کروانی چاہئے۔

اس کے ساتھ ہی منتظمین کی محنت اور کاوش قابل داد ہے۔ انہوں نے بہت جدوجہد کر کے دعاؤں کے ساتھ اس خوبصورت پروگرام کا اہتمام کیا اور پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو قبول فرمائے اور فضلوں سے نوازتا رہے۔

تمہیں کیوں شرم آتی ہے

”مرزا اسمٰعیل بیگ صاحب جن کو بچپن سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا خادم ہونے کی عزت حاصل ہے...... بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت صاحب بڑے مرزا صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں بعثت سے پہلے مقدمات کی پیروی کے لئے جایا کرتے تھے۔ تو سواری کے لئے گھوڑا بھی ساتھ ہوتا تھا اور میں بھی عموماً ہمرکاب ہوتا تھا۔ لیکن جب آپ چلنے لگتے تو آپ پیدل ہی چلتے۔ مجھے گھوڑے پر سوار کرا دیتے میں بار بار انکار کرتا اور عرض کرتا کہ مجھے شرم آتی ہے آپ فرماتے کہ کیوں؟

تمہیں گھوڑے پر سوار ہونے سے شرم آتی ہے ہم کو پیدل چلنے میں شرم نہیں آتی۔

مرزا اسماعیل بیگ کہتے ہیں کہ جب قادیان سے چلتے تو ہمیشہ پہلے مجھے گھوڑے پر سوار کراتے جب نصف سے کم یا زیادہ راستہ طے ہو جاتا تو میں اتر پڑتا اور آپ سوار ہو جاتے اور اسی طرح جب عدالت سے واپس ہونے لگتے تو پہلے مجھے سوار کراتے اور بعد میں آپ سوار ہوتے۔

جلوے تو بے نقاب ہیں اہلِ نظر نہیں

وہ آنکھ کیا جو ذکرِ الٰہی میں تر نہیں
وہ دل ہی کیا جسے کوئی عقبیٰ کا ڈر نہیں

یہ اور بات ہے تجھے ذوقِ نظر نہیں
نورِ خدا وگرنہ کہاں اور کدھر نہیں

یہ فصلِ گل، یہ حسنِ گلستاں، یہ چاندنی
جلوے تو بے نقاب ہیں اہلِ نظر نہیں

اس جانِ کائنات کو پانا ہے زندگی
وہ جس کو مل گیا اسے کوئی خطر نہیں

پا کر اسے جو ڈھونڈے کسی اور کو کبھی
ہوگی نظر کسی کی وہ میری نظر نہیں

سب مشکلوں کا ایک ہی مشکلکشا ہے وہ
اس کے سوا ہمارا کوئی چارہ گر نہیں

صد حیف ایسی موت پہ جو زندگی نہ ہو
وہ زندگی ہی کیا ہے جو برق و شرر نہیں

رونق ہے جن گلوں سے تو سمجھا ہے ان کو خار
کچھ بھی تجھے تو معرفتِ خیر و شر نہیں

مشکل کے وقت کام جو آئے وہی ہے دوست
ورنہ جہاں میں دوست کوئی معتبر نہیں

محمد صدیق امرتسری

زبانوں کے ماہرین کی ضرورت

○ وکالت وقف نو ربوہ کو مختلف زبانوں کے ماہرین کی ضرورت ہے جو رضاکارانہ طور پر واقفین نو بچوں کو مختلف زبانیں سکھانے کے پروگرام میں مدد دے سکیں۔ ایسے احباب جو کسی غیر ملکی زبان میں مہارت رکھتے ہوں اور اس کام کے لئے وقت بھی دے سکتے ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ وکالت وقف نو کو اپنے کوائف اور زبان کی قابلیت سے آگاہ فرمائیں۔ وکالت سے خط و کتابت درج ذیل پتہ پر کی جائے۔

وکالت وقف نو بیت الاظہار۔ احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ۔ فون نمبر 212614

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی

مجلس عرفان

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی مجلس عرفان علم و معرفت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ قانونی پابندیوں کی وجہ سے اس میں کئی تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں۔ احباب کرام اصل کیسٹ ملاحظہ فرمائیں تو صحیح لطف حاصل کر سکتے ہیں۔

دورہ آسٹریلیا 29- ستمبر 83ء

مرتبہ-یوسف سلیم ملک

گزشتہ سے پیوستہ

حضرت صاحب نے اس درس میں فرمایا تھا۔

"وہ سارے فتنے جو پہلے بظاہر انسانیت کے نام پر انسان سے تعلق رکھنے والے تھے وہ بالآخر خالق کی طرف رخ کریں گے۔ اور وسوسہ پیدا کرنے والے ایسے لوگ یا ایسی قوم پیدا ہونے والی ہے یا ہو چکی تھی جو بڑی قوت کے ساتھ حملہ کرے گی اور انسانوں کے دونوں گروہوں کو برابر کنٹرول کر رہی ہوگی۔ یہ دو گروہ کون سے ہیں فرمایا۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) وسوسہ پیدا کرنے والی طاقت جو لوگوں کے دلوں میں پھونکی وہ کون سی ہوگی یعنی وسوسہ پیدا کرنے والی طاقت کیا چیز ہے اس کے دو معنے ہیں۔ وسوسہ پیدا کرنے والی طاقت بحیثیت انسان تو ناس سے تعلق رکھے گی لیکن اس کا تعلق ناس کے دونوں گروہوں سے ہوگا یعنی ناس میں سے بڑے لوگوں سے بھی اور اس کے چھوٹے لوگوں سے بھی۔ سرمایہ داری کا فلسفہ بھی خدا کے خلاف آواز اٹھائے گا اور عوامی فلسفہ بھی خدا کے خلاف آواز بلند کرے گا۔ اور یہ دونوں فلسفے خدا سے اس کی خدائی چھیننے کی کوشش کریں گے۔ پھر جن لوگوں کے دلوں میں یہ قوت وسوسے پیدا کرے گی اور فتنے داخل کرے گی وہ بھی دو گروہوں میں منقسم ہو جائیں گے۔ ایک عوام الناس اور دوسرے سرمایہ دار۔ یعنی اشتراکی طاقتیں اور ان کے عوام الناس اور دوسرے سرمایہ دار یا بڑے لوگوں کے گروہ اور ان کے عوام الناس۔ (یہاں حضرت صاحب نے جنۃ سے مراد اشتراکی طاقتیں اور ناس سے مراد سرمایہ دارانہ طاقتیں مراد لی ہیں۔ ناقل) ان کے سردار اور بڑے لوگ' لوگوں (عوام الناس) کے دلوں میں فلسفوں کے ذریعہ فتنے پیدا کر رہے ہوں گے۔.....فرمایا اپنے ماننے والوں کو ناس (لوگوں) کے فتنے سے متنبہ کر دے۔ ان موحدین کو جنہوں نے تجھ سے توحید کے سبق سیکھے تھے بتا دے کہ ناس میں سے ایک ایسا فتنہ پیدا ہونے والا ہے جس میں ناس کے دونوں فتنے یعنی جناتی ناس اور عوام الناس والے فتنے شامل ہیں۔"

(غیر مطبوعہ درس 11 جولائی 1983ء)

پس (کلام الٰہی) جتنے جنوں کا ذکر کرتا ہے ہم ان سب کو مانتے ہیں پھر جن سے مراد (کلام الٰہی) کے نزدیک وہ مخلوقات بھی ہیں جو بیکٹیریا سے بڑی ہیں مثلاً کہا جاتا ہیں (کلام الٰہی) نے یہ لفظ سانپ کے لئے بھی استعمال کیا ہے تو ہم اس جن کو بھی مانتے ہیں جو سانپ کی شکل کا ہے۔ پس (کلام الٰہی) کے بیان کردہ سب جن ہم مانتے ہیں۔ لیکن کہانیوں کا بیان کردہ ایک جن بھی ہم نہیں مانتے کیونکہ وہ سب کہانی ہے اور صرف قصہ ہے۔

○○○

دلائل اور دعا سے آخری مقابلہ

ایک دوست یہ معلوم کرنا چاہتے تھے کہ قیامت کب آئے گی۔ کیا جب اسلام کے بارہ میں سب دنیا سن چکی ہوگی۔ یعنی مسلمان ہو چکی ہوگی اس وقت قیامت آئے گی۔ یا اس کا کوئی اور قصہ ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس کا جواب خود آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم دے چکے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہے کہ جب مسلمان بگڑ جائیں گے تو پھر خدا تعالیٰ مسیح کو نازل فرمائے گا۔ اس کا غیروں کے ساتھ جہاد ہوگا اور یہ بڑی وضاحت سے فرمایا ہے کہ وہ تلوار کی لڑائی نہیں ہوگی۔ پھر فرمایا کہ اللہ مسیح پر وحی نازل کرے گا۔ اور اس کو کہے گا کہ ان قوموں سے تم تلوار کی لڑائی نہیں کر سکتے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اتنا طاقتور بنا دیا ہے کہ دنیا کی طاقت ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی اس کا بڑی تفصیل سے حدیثوں میں ذکر ہے۔ پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تم پہاڑ کی پناہ لو اور دعا کرو۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پہاڑ سے کیا مراد ہے آیا یہ کوئی جسمانی پہاڑ ہے جس کی مسیح پناہ لے گا اور قومیں اس تک نہیں پہنچ سکیں گی۔ یہ تو بالکل لغو تصور ہے۔ پہاڑ سے مراد (-) دین حق ہے۔ یہ ایک ہی پہاڑ ہے جو وحی الٰہی پر قائم ہے۔ چنانچہ کلام الٰہی اس کا ذکر بھی پہاڑ ہی کے لفظ سے کرتا ہے فرماتا ہے۔ (-) قرآن کریم اتنی عظیم الشان وحی ہے کہ کسی پہاڑ پر نازل ہوتی تو وہ اسے برداشت نہ کر سکتا وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا لیکن محمد مصطفیٰ ﷺ نے اس کو برداشت کیا۔

پس مراد یہ ہے کہ پناہ لو دین حق کی اور کلام الٰہی کی یعنی دلائل سے مقابلہ کرو اور دعا کرو۔ اس میں یہ دو پیغام دئے گئے ہیں۔ پہاڑ کو پناہ گاہ بھی بنا لو اور دعائیں کرو اور پھر دیکھنا اللہ تعالیٰ مسیح کے دشمنوں کو کس طرح تباہ کرتا ہے۔ چنانچہ بتایا گیا ہے (-) کہ اسی طرح ہوگا مسیح دعائیں کرے گا اور پہاڑ کی پناہ لے گا اور پھر خدا تعالیٰ اسے فتحمند کرے گا۔ ان قوموں کو تباہ کرنا کسی انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ختم کر دے گا اور دین حق کے غلبہ کے سامان پیدا ہو جائیں گے۔ انسانی کوشش ہوگی مگر وہ بھی دعاؤں سے اور دلائل سے لیکن نتیجہ خدا نکالے گا۔

عروج و زوال کی اٹل تقدیر

بتایا گیا ہے کہ پھر بڑی اچھی ہوا چلے گی سارے زمانے پر دین حق غالب آجائے گا اور خوب ٹھنڈی ہوائیں چلیں گی مطلب یہ ہے کہ دنیا میں امن ہوگا اور ایک سنہری دور ہوگا۔ اور پھر ہوا بدل جائے گی۔ پھر لوگ گندے ہونے شروع ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ وہ گندگی پھیلتے پھیلتے سب دنیا پر غالب آجائے گی۔

میں نے پچھلی پریس کانفرنس میں کہا تھا سوائے خدا کی ذات کے کسی کو دوام حاصل نہیں اور دنیا میں آنیوالے ہر پیغام نے لازماً بگڑنا ہے۔ تو بعض احمدی دوست بیچارے بڑے اداس ہو گئے کہ یہ آپ کیوں کہتے ہیں۔ میں نے ان سے کہا یہ مقدر ہے۔ اس تقدیر کو بدلنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ (-) لیکن پیغام پورا ہونے کے بعد گندے ہونگے۔ (-) اس سے پہلے اکثریت کے طور پر بحیثیت جماعت وہ گندے نہیں ہو سکتے کیونکہ پیشگوئی یہ ہے کہ مسیح کو ساری دنیا پر غلبہ ہوگا اور پھر ایک لمبے عرصہ تک۔ (یہ خدا کے علم میں ہے کہ وہ کتنا عرصہ ہے) واقعتہً دین محمدی ساری دنیا پر قائم ہو جائے گا اور امن کا دور دورہ ہوگا۔ پھر لوگ بگڑیں گے۔ تو جب بگڑیں گے تو دیکھا جائے گا کتنی نسلیں آتی ہیں بعد میں ہمیں اس سے کیا۔ یہ تقدیر ہے جو بہرحال پوری ہونی ہے۔ البتہ (-) مسیح کے بعد کسی کا ذکر نہیں کیا گیا سیدھا قیامت تک پہنچا دیا گیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ پھر لوگ گندے ہوتے چلے جائیں گے اور گندے ہوتے چلے جائیں گے۔ یہاں تک کہ اشرار الناس ہو جائیں گے۔ پھر ایک نذیر آئے گا جس کی وہ بات نہیں سنیں گے۔ اور پھر ساری دنیا تباہ ہو جائے گی۔ یہ ہے خلاصہ احادیث نبویہ کی روشنی میں ان واقعات کا جو رونما ہونے والے ہیں۔

قیامت کا نقشہ

اس سے ہر صدی کے مجدد والا مسئلہ بھی حل ہو جاتا ہے کیونکہ حضرت بانی سلسلہ کی پیشگوئی کے بعد یہ جو واقعات بیان ہوئے ہیں۔ ان سارے واقعات میں کہیں بھی یہ نہیں بتایا گیا کہ خدا ہر صدی کے بعد مجدد بھیجتا ہے گا۔

اور معلوم یہ ہوتا ہے کہ سلسلہ جب بگڑے گا تو پھر ایک ایسا وقت آئے گا کہ (امامت) نام کی رہ جائے گی۔ جب احمدیوں کی اکثریت گندی ہو جائے گی تو (امامت) تو بہرحال قیامت تک رہے گی لیکن جس طرح پوپ ہے اس کی کوئی روحانی حیثیت نہیں رہی اس طرح احمدیوں کی (امامت) بھی نام کی رہ جائے گی۔ (امامت) کی پاکیزگی جماعت کی پاکیزگی کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ جب تک جماعت احمدیہ میں من حیث الجماعت تقویٰ اور دین باقی رہے گا۔ اور اس کی اکثریت سچائی پر قائم رہے گی۔ خدا ان کو سچے اور نیک (امام) دے گا۔ جب وہ خود گندے ہو جائیں گے۔ تو جیسی روح ویسے فرشتے۔ پھر ان کے امام بھی ویسے ہی ہو جائیں گے۔ جیسے وہ خود ہوں گے۔ لیکن غلبہ پانے کے بعد رفتہ رفتہ بگاڑ پیدا ہوگا' ابھی نہیں۔ پھر فرمایا ان پر قیامت آجائے گی۔ یہ ہے قیامت کا نقشہ۔

ایک فلسفیانہ سوال اور اس کا جواب

حضرت صاحب نے خود ہی ایک سوال اٹھایا آپ نے فرمایا اب صرف ایک فلسفیانہ سوال رہ جاتا ہے۔ جو لوگ باریک سوچ رکھتے ہیں اور غور و فکر کرتے ہیں ان کے لئے تعجب ہوگا کہ کیوں پھر خدا کسی اور کو نہیں بھیجے گا۔ یعنی پہلے تو بھیجتا رہا۔ اب بھی حضرت بانی سلسلہ کو بھیج دیا تو بعد میں کیا بات ہے کہ کیوں نہیں بھیجے گا۔ اس میں حضرت (بانی سلسلہ) کا آخری ہونا یا نہ ہونا بے تعلق بات ہے۔ یہ جو آخری لحاظ سے فرمایا گیا ہے۔ ہم تو اسے کوئی فضیلت نہیں دیتے۔ (-)

لیکن یہ سوال بہرحال غور طلب ہے کہ آخر اس میں حکمت کیا ہے کہ کیوں خدا نہیں بھیجے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ مذہبی تاریخ اور اس کے ارتقاء کو دیکھیں تو پتہ لگتا ہے کہ جو مذہب اپنے کمال کو پہنچ گیا اور لوگوں نے ایک دفعہ اس کے فیوض حاصل کرنے کے بعد پھر اس کو رد کر دیا تو خدا نے اس کی صف لپیٹ دی اور اس سے بہتر ایک نیا مذہب آگیا۔ یہ ایک طریق ہے جو ہمیں مذہبی تاریخ میں نظر آتا ہے۔ کہ ایک چیز اپنے پھل کو پہنچی اور جب وہ گندی ہو گئی تو خدا نے اس کی جڑ کو کاٹ دیا۔ اس کی جگہ ایک اور پیغام آگیا۔ لیکن رسول کریم ﷺ کا پیغام چونکہ کامل ہے اس کو جب ساری دنیا ایک دفعہ قبول کر لے گی اور بعثت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد پورا ہو جائے گا۔ تو پھر انسان نے اگر اس نعمت کا انکار کیا تو وہ زندگی کا حق چھوڑ دے گا کیونکہ اس سے بہتر مذہب آ نہیں سکتا۔ پھر انسان کی زندگی اور اس کی بقاء کا حق ہی خطرہ میں پڑ جاتا ہے۔ کیونکہ مذہب اپنے انتہائی نقطے کو پہنچ گیا ارتقاء اپنے کمال کو پہنچ گیا اور خدا نے اس کو ایک دفعہ ساری دنیا میں قائم بھی کر دیا۔ پھر جو لوگ پیچھے ہٹیں گے ان کے لئے کیا نیا پیغام ہو سکتا ہے؟ کچھ بھی نہیں۔ خدا فرمائے گا تم نے اس نعمت کو چھوڑ دیا ہے اب سوائے تباہی کے اور سزا کے تمہارے لئے کچھ نہیں۔

ایک انتباہ اور نئی مخلوق کا امکان

چنانچہ یہ بات قطعی طور پر ثابت ہوتی ہے کلام الٰہی متعدد مرتبہ انسان کو متنبہ کر رہا ہے کہ اگر تم نے اس نعمت کا حق ادا نہ کیا تو ہم اس بات پر قادر ہیں کہ تمہیں صفحہ ہستی سے مٹا دیں اور تمہاری بجائے دنیا میں نئی مخلوق لے آئیں۔

پس پہلی قیامت جو آنی ہے وہ وہ نہیں ہے کہ زندگی مٹ جائے البتہ یہ قطعی بات ہے کہ آخری قیامت آئے گی لیکن وہ قیامت کتنی دیر بعد آئے گی اس کا کسی کو پتہ نہیں۔ پہلی قیامت یہ آئے گی کہ انسان سے بہتر ایک جاندار پیدا ہو جائے گا اس کے ہاتھوں گندا انسان مٹا دیا جائے گا۔ یا کوئی اور تباہی اس انسان کو مٹا دے گی اور ایک نئی مخلوق اسی دنیا میں آجائے گی جو ہم سے

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میر قمر سلیمان احمد

قسط اول

ایک پیارے خزانے کی تلاش

کسی بہت خوبصورت باغ کے گوشے میں ایک درخت پر بیشمار سنڈیاں اس کے پتوں کو رات دن کھاتی رہتی ہیں۔ ان سنڈیوں میں اگر کچھ شعور ہو اور ان سے ان کی اس زندگی کے بارے میں دریافت کیا جائے تو وہ یہی جواب دیں گی کہ اتنے خوبصورت اور گھنے سایہ دار درخت میں جہاں انہیں بہترین رہائش میسر ہے وہاں اسی درخت کے پتے انہیں وافر غذا بھی مہیا کرتے ہیں۔ تو اس سے بہتر زندگی کیا ہو سکتی ہے؟

لیکن ایک روز انہی سنڈیوں (لاروا) میں سے بہت سے سنڈیاں بے حس و حرکت ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اور ایک قبر نما کوئیے (Cocoon) میں دفن ہو جاتی ہیں۔ اگر یہ سنڈیاں باشعور ہوں تو ان میں گھبراہٹ پھیل جائے کہ یہ ان کے ساتھ کیا ہو رہا ہے او . انہیں اس آرام دہ زندگی سے کیوں علیحدہ کیا جا رہا ہے؟

ابتدائی دور یہ مثال تتلیوں میں ایک قدرتی عمل Metamarphosis کی ہے۔ تتلیوں کے انڈوں سے لمبی کریہہ المنظر سنڈیوں کی صورت میں بچے نکلتے ہیں۔ جنہیں لاروا (Larva) کہا جاتا ہے اور یہ درختوں کے پتے کھا کر زندہ رہتے ہیں۔ اس وقت ان کی زندگی صرف اسی درخت اور اس کے پتوں تک محدود ہوتی ہے۔ اور ان میں بہت زیادہ نقل و حرکت کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ کچھ عرصے کے بعد یہ لاروے (Larvae) اپنے گرد ایک جال سا بن کر اس میں بالکل بے حس و حرکت ہو جاتے ہیں۔ اس حالت میں یہ درخت کی کسی شاخ سے چمٹ جاتے ہیں۔ کچھ عرصہ بعد ان میں ایک عظیم الشان تبدیلی رونما ہوتی ہے اور وہ اس قبر نما جال کو کاٹ کر اس میں سے ایک تتلی کی صورت میں نمودار ہوتے ہیں جو اپنے خوشنما رنگین پروں سے اسی باغ میں اڑتی پھرتی ہے جس کے کسی کونے میں موجود درخت پر اس نے سنڈی کی صورت میں اپنی زندگی کا کچھ حصہ گزارا تھا۔

لیکن اب نہ صرف اس کی خوبصورتی بھلی معلوم ہوتی ہے بلکہ اس کی آزادانہ پرواز اور پھولوں کے رس (Nectar) پر مشتمل غذا اسے کریہہ المنظر سنڈی سے بالکل ممتاز کر دیتی ہے۔ حالانکہ وہ سنڈی اسی تتلی کی زندگی کا ایک دور ہے۔

چنانچہ تتلی کے زندگی کے تین ادوار ہیں۔ وہ درختوں پر رہ کر پتے کھانے والے لاروا سے اپنے گرد جال بن کر اس برزخ میں بے حس و حرکت ہو جانے والی پیوپا Pupa کی سطح سے گزرتی ہوئی ایک خوشنما تتلی کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

یہ جزا تو نہیں اگر یہ سمجھا جائے کہ تتلی کی خوشنمائی دراصل اس بات کی جزا ہے کہ اس پر ایک ایسا وقت آیا تھا جب وہ ایک بدشکل سنڈی تھی تو یہ تتلیوں کے کرہ ارض پر وجود کے مقصد کو پوری طرح نہ سمجھنے کا نتیجہ ہوگا۔ تتلیوں کے وجود کا بھی باقی جانداروں کی طرح کرہ ارض پر ایک مقصد ہے۔ جس میں سے ایک یہ ہے کہ ان کے ذریعے پھولوں کے زردانے ملاپ کرتے ہیں اور یوں پھول پھلوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اور زندگی رواں دواں رہتی ہے۔ تتلیاں زندگی کی اس روانی میں اپنا ہاتھ بٹاتی ہیں۔

اگر درخت پر رہنے والے لاروا کو کچھ شعور ہو اور اس سے یہ کہا جائے کہ تم جس درخت پر رہتے ہو یہ ایک خوبصورت باغ میں موجود ہے اور تمہاری زندگی میں ایک دور ایسا آئے گا کہ تم بے حس و حرکت ہو کر ایک قبر نما کوئیے Coccoon میں داخل ہو جاؤ گے لیکن گھبرانا نہیں کیونکہ کچھ ہی عرصے کے بعد تم ایک خوبصورت تتلی بن جاؤ گے۔ جو اس باغ میں جہاں چاہے اڑے گی اور رنگ برنگے پھولوں کا رس اس کی خوراک ہوگی تو وہ شاید یہ بات سن کر طنزاً" سر ہلائیں اور کہیں کہ تم کیا عجیب باتیں کر رہے ہو یہ تو ہمارے لئے ناقابل فہم ہے۔

آم کے درخت کی مثال اسی باغ میں ایک آم کے درخت پر نہایت خوشنما اور رسیلے آم لگے ہوئے ہیں چند روز کے بعد ان پر جھریاں پڑنے لگتی ہیں۔ ان کی خوبصورتی اور جوانی ختم ہو جاتی ہے۔ پھر وہ درخت سے زمین پر گر کر گلنا سڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ انہیں کھانا تو کجا دیکھنے کو بھی دل نہیں کرتا۔ بالآخر گل سڑ کر یہ مٹی میں مل جاتے ہیں۔ اور ان کی گٹھلی میں موجود بیج کے مٹی میں ملنے کے بعد ان کی زندگی کا ایک نیا دور شروع ہوتا ہے۔ اور وہ ایک خوشنما پودے کی صورت میں زمین سے نمودار ہوتا ہے۔ اور چند سال میں ایک تناور درخت کی شکل اختیار کر کے خوش رنگ اور رسیلے آموں سے بھر جاتا ہے۔ اگر مٹی میں گرے ہوئے گلے سڑے جھریوں بھرے آم میں کچھ شعور ہو اور اسے کہا جائے کہ فکر نہ کرو جب تم مکمل طور پر گل کر مٹی میں مل جاؤ گے تو تمہارے اندر سے ایک تناور درخت پھوٹے گا جو بے شمار پھل دے گا تو وہ شائد جواباً یہ کہے ہیہات ہیہات۔ ہم سے کیا وعدہ کیا جاتا ہے۔

ارد گرد موجود زندگی میں بہت سے ایسی مثالیں ہیں جن میں زندگی بظاہر ایک ادنیٰ حالت سے گزر کر اعلیٰ شکل اختیار کر لیتی ہے اور ان حالتوں میں کوئی وقفہ نہیں ہوتا بلکہ تسلسل ہوتا ہے اور یہ اس بات کا اعلان ہے کہ زندگی دراصل ایک مسلسل عمل ہے جس میں صورتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں مگر وقفہ کوئی نہیں۔

زمین کائنات کے سمندر میں ایک تنکا ہے یہ تو زندگی کی بات ہے ہماری کائنات پر غور کرنے والے سائنسدان بتاتے ہیں کہ ہماری کائنات اتنی وسیع و عریض ہے کہ انسانی دماغ اس کی وسعت کا پورے طور پر احاطہ بھی نہیں کر سکتا۔ کائنات میں موجود اجرام کے آپس میں فاصلے اتنے زیادہ ہیں کہ کلو میٹر اور میل کے پیمانے بہت معمولی ہو جاتے ہیں۔ یہ فاصلے نوری سال سے ناپے جاتے ہیں۔ نوری سال دراصل اس فاصلے کا نام ہے جو روشنی ایک سال میں طے کرتی ہے اور میلوں میں یہ فاصلہ 50 ارب میل کے لگ بھگ ہے اور ہماری کائنات اربوں نوری سالوں پر پھیلی ہوئی ہے اور مسلسل پھیلتی چلی جا رہی ہے۔ اس کائنات میں موجود اجرام میں سے بعض سورج سے سینکڑوں گنا زیادہ بڑے ہیں۔ اور ان سے خارج ہونے والی توانائی ہزاروں گنا زیادہ ہے۔ ساری کائنات میں توانائی ایک ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کی طرح ہے۔ جس میں ہماری زمین کی حیثیت شاید کسی سمندر میں موجود تنکے جیسی ہے۔

پھر ہمیں یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ یہ تمام عظیم الشان اجرام فلکی اتنے چھوٹے چھوٹے ذرات سے بنے ہیں جو ہمارے تصور سے بھی چھوٹے ہیں۔ الیکٹرونز اتنے چھوٹے ہیں کہ ایک ایٹم کے کئی ہزارویں حصے سے بھی کم کمیت کے مالک ہیں اور یہ ساری کائنات اسی قسم کے باریک ترین ذرات سے اٹی پڑی ہے۔

امکانات کی دنیا اس عظیم الشان اور وسیع کائنات میں ہماری زمین وہ سیارہ ہے جہاں زندگی موجود ہے سائنسدان اس کوشش میں ہیں کہ زمین کے علاوہ کسی اور ایسے سیارے کی تلاش کی جائے جہاں زندگی کا امکان موجود ہو۔

سائنسدانوں کی دنیا امکانات کی دنیا ہے۔ وہ یہ معلوم کرتے رہتے ہیں کہ کائنات میں اگر کوئی عمل خاص حالات میں ہو رہا ہے تو اس بات کا کیا امکان ہے کہ ان حالات میں ایسا عمل ہو۔ مثلاً اگر ایک تھیلے میں ایک سو گیند ہوں جن میں سے صرف ایک سرخ رنگ کا ہو اور ہمیں کہا جائے کہ تھیلے میں جھانکے بغیر ایک گیند نکالو تو سرخ گیند نکلنے کا امکان سو میں سے ایک دفعہ یا ایک فیصد ہوگا خواہ یہ گیند پہلی کوشش میں ہی نکل آئے اور خواہ دو سو کوششوں میں بھی نہ نکلے لیکن اس کے نکلنے کا امکان ایک فیصد ہی رہے گا۔

زمین پر موجود زندگی کو سائنسدان ایک اتفاقی حادثہ قرار دیتے ہیں اور اس کا امکان بہت کم بتاتے ہیں کہ کسی جگہ انہی حالات میں زندگی پیدا ہو جائے۔ اول تو کرہ ارض جیسی خصوصیات رکھنے والے ایسے سیارے کے پائے جانے کا امکان بہت کم ہے جو ایک خاص درجہ حرارت اور کشش ثقل کا حامل ہو جس میں پانی مائع صورت میں موجود ہو اور دوسرے جب سائنسدان کائنات میں زندگی کے امکان کی بات کرتے ہیں تو وہ اس بات کے زیر اثر ہوتے ہیں کہ ہمارے کرہ ارض پر زندگی موجود ہے اور اس موجود زندگی کے مدنظر وہ اس کے امکان کی بات کرتے ہیں۔ ورنہ اگر انہیں کائنات کے عمومی نقشے کے حوالے سے ریاضی کے اصولوں پر زندگی کی پیدائش کا امکان معلوم کرنے کے لئے کہا جائے تو شاید جواب صفر آئے۔

ارتقاء کا امکان پھر زمین پر زندگی کی پیدائش کے بعد اس میں ارتقاء ہوا جس کے نتیجہ میں انسان جیسا عقل رکھنے والا وجود پیدا ہوا۔ یہ ارتقاء زمین میں پودوں اور جانوروں کی صورت میں موجود حیات میں سے صرف انسان میں ہوا۔ اگر سائنسدانوں سے دریافت کیا جائے کہ اگر حیات موجود بھی ہو تو اس میں سے ایک عقل مند وجود کے ارتقاء کا کیا امکان ہے؟ تو وہ شاید شماریات کے اصولوں پر حصر کرتے ہوئے اس امکان کو بھی صفر قرار دے دیں۔ یعنی اول تو حیات کا امکان ہی معدوم۔ اگر زندگی ہو بھی تو اس میں سے انسان جیسی عقلمند مخلوق کا ارتقاء مزید معدوم۔ گویا معدوم در معدوم۔ چنانچہ امکانات پر بنیاد رکھی جائے تو انسانی وجود کی پیدائش ناممکن ہے۔

لیکن انسان نہ صرف موجود ہے بلکہ اپنی عقل کا بھرپور مظاہرہ کر رہا ہے۔ اب یہ کوشش ہو رہی ہے کہ معلوم کیا جائے کہ کیا اتنی وسیع و عریض کائنات میں ہم تنہا ہیں یا کسی اور سیارے پر ہماری مانند ذہین مخلوق موجود ہے۔ ریڈیائی لہروں کے ذریعے کسی ایسی مخلوق کو پیغامات بھجوائے بھی جا رہے ہیں۔ اور ان کا جواب سننے کی کوشش بھی ہو رہی ہے۔

اگر تو ہمارے کرہ ارض سے باہر کسی ایسے وجود کا علم ہو گیا جو نوع انسان کی طرح عقل رکھتا ہو تو سائنسدانوں کا یہ نظریہ کہ زمین پر حیات کی پیدائش ایک اتفاقی حادثہ ہے اور اس حیات میں سے عقل رکھنے والے وجود کا ارتقاء مزید ایک اتفاقی حادثہ ہے۔ قطعی طور پر غلط ثابت ہو جائے گا۔ اور یہ بات ثابت ہو جائے گی مزید کہ کائنات میں ایک اندرونی خاصیت ایسی موجود ہے جو مخصوص حالات میں ہمیشہ عقل کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ کرہ ارض سے باہر ایسے عقلمند وجود کو ETI یا

Extra Terrestrial intelligence

کا نام دیا گیا ہے۔

بقیہ صفحہ 3

اس دنیا کو لے لے گی۔ اور یہ بھی بڑی بھاری قیامت ہے جس کی خبر دی گئی ہے۔ لیکن وہ قیامت کہ جب یونیورس نے ٹکرا کر مٹ جانا ہے یا کچھ اور ہو جانا ہے یہ تو بڑی دور کا قصہ لگتا ہے۔

اصل نکتہ یہ ہے کہ انسان کے لئے یہ آخری سلسلہ ہے۔ خدا نے انسان کو طاقتوں اور قابلیتوں کے لحاظ سے انتہائی کمال تک پہنچا دیا ہے اور آنحضرت ﷺ آخری رسول ہیں صاحب شریعت اور قابل اطاعت۔ جب انسان مٹ جائے گا اور نئی مخلوق نئی طاقتوں کے ساتھ آئے گی تو اس کے لئے ظاہر ہے کہ نئی شریعت آنی چاہئے۔ کیونکہ وہ چیزیں جو موجودہ انسان کے لئے کافی ہیں وہ نئی مخلوق کے لئے کافی نہیں ہو سکتیں اور اگر نئی مخلوق کو اعلیٰ نہ بھی سمجھا جائے مگر تخلیق بدل جائے تو اس کی ضروریات بدل جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ پھر کیا ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے خطبات وتقاریر سے

دلچسپ سبق آموز واقعات

تقریر و تحریر میں موقع و محل کی مناسبت سے سبق آموز واقعات سامعین و قارئین کے لئے دلچسپی کا باعث بننے کے علاوہ مضمون کو ذہن نشین کرنے اور یاد رکھنے میں مفید و مد ثابت ہوتے ہیں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی اپنے خطبات وتقاریر اور تحریروں میں ایسے سبق آموز واقعات بیان فرمایا کرتے تھے جو دلچسپ بھی ہیں اور اصلاح نفس کا ذریعہ بھی ہیں۔

لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کا شعبہ اشاعت احباب جماعت احمدیہ کی دعاؤں و شکریہ کا مستحق ہے کہ اس نے صد سالہ جشن تشکر کے سلسلہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے خطبات وتقاریر سے دلچسپ سبق آموز 95 واقعات پر مشتمل مجموعہ شائع کیا ہے۔ جسے محترم مولانا عبد الباسط صاحب شاہد نے بڑی محنت سے مرتب کیا ہے۔ یہ کتاب یکصد صفحات پر مشتمل ہے۔ بڑوں چھوٹوں' لجنات اور ناصرات سب کے لئے یکساں بہت ہی مفید اور دلچسپ ہے۔

امید ہے کہ یہ مجموعہ بچوں اور بڑوں کی یکساں دلچسپی کا باعث ہو گا۔ اور حضرت صاحب کی تقاریر و خطبات کے مطالعہ کی طرف راغب کرنے کا ذریعہ بنے گا۔ کیونکہ صحیح فائدہ اور پورا لطف تو حضرت صاحب کے بیان فرمودہ الفاظ و ترتیب سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔

قارئین کی دلچسپی کے لئے کتاب سے دو واقعات پیش خدمت ہیں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ اول سنایا کرتے تھے۔ ایک شخص کی اصلاح اس طرح ہوئی کہ اس کا ایک دوست تھا اس کو ساتھ لے کر وہ پیر بن گیا۔ جہاں جائے اس کا ساتھی اس کی کرامتیں سنانے لگے اور لوگ نذریں لائیں۔ ایک دن (وہ دونوں) شام کے وقت اپنی دن بھر کی آمدنی دیکھ کر اپنے اس پاکھنڈ پر ہنس رہے تھے۔ اس وقت اسے خیال آیا۔ خدا سے جھوٹا تعلق بتانے پر اس قدر فائدہ ہو رہا ہے اگر سچا تعلق ہو تو کس قدر ہو گا۔ یہ خیال آتے ہی اس کی حالت بدل گئی اور اس کی اصلاح ہو گئی تو بعض دفعہ انسان بناوٹی طور پر نیک نیت بناتا ہے مگر اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

ہمارے ملک کا ایک تاریخی واقعہ ہے کہ شاہجہان کی بیوی ممتاز محل نے خواب میں دیکھا کہ وہ مر گئی ہے اور فرشتے اس کی قبر پر ایک شاندار عمارت تعمیر کر رہے ہیں۔ اس نے بیدار ہونے پر بادشاہ سے ذکر کیا اور بادشاہ نے وعدہ کیا کہ وہ اس کی قبر پر ویسی ہی شاندار عمارت بنائے گا۔ جب وہ مر گئی تو جس قسم کی عمارت اس نے بادشاہ سے ذکر کیا تھا اس قسم کی عمارت تیار کرنے کے لئے بادشاہ نے انجینئروں کو بلایا مگر ہر انجینئر نے یہی کہا کہ اس قسم کی عمارت بننی ناممکن ہے۔

آخر ایک انجینئر ایران سے آیا اور اس نے کہا میں اس قسم کی عمارت بنانے کے لئے تیار ہوں مگر شرط یہ ہے کہ آپ دو لاکھ روپیہ کی تھیلیاں لے کر کشتی میں میرے ساتھ بیٹھ جائیں اور جمنا کے دوسرے کنارے چلیں اور مجھے وہ مقام دکھائیں جہاں آپ مقبرہ بنانا چاہتے ہیں چنانچہ بادشاہ نے ہزار ہزار روپیہ کی دو سو تھیلیاں بھروا کر ساتھ رکھ لیں اور کشتی میں وہ اور انجینئر سوار ہو گئے۔ ابھی تھوڑی دور ہی کشتی گئی تھی کہ انجینئر نے ایک تھیلی اٹھائی اور پانی میں یہ کہتے ہوئے ڈبو دی کہ بادشاہ سلامت یوں روپیہ خرچ ہو گا۔ بادشاہ نے کہا کوئی پرواہ نہیں۔ مقبرہ بننا چاہئے پھر دو گز کشتی آگے چلی تو اس نے دوسری تھیلی اٹھا کر دریا میں پھینک دی اور کہا بادشاہ سلامت یوں روپیہ غرق ہو گا۔ بادشاہ نے کہا کوئی پرواہ نہیں مقبرہ بننا چاہئے۔ یہاں تک کہ اسی طرح اس نے دو سو تھیلیاں دریا میں غرق کر دیں مگر بادشاہ کے ماتھے پر ذرہ بھی بل نہ آیا۔ جب کشتی دوسرے کنارے پر پہنچی تو بغیر وہ جگہ دیکھنے کے جہاں بادشاہ مقبرہ بنوانا چاہتا تھا وہ انجینئر کہنے لگا بادشاہ سلامت اب مقبرہ بن جائے گا۔ وہ کہنے لگا تم نے جگہ تو دیکھی نہیں۔ اس نے کہا میں تو صرف آپ کے حوصلہ کا امتحان لینا چاہتا تھا اور میں نے دیکھ لیا ہے کہ دو لاکھ روپیہ کے غرق ہو جانے کے باوجود آپ کے ماتھے پر بل تک نہیں آیا پس میں سمجھ گیا ہوں کہ جو شخص دو لاکھ روپیہ اس طرح غرق کرا سکتا ہے وہ مقبرہ پر کئی کروڑ روپیہ بھی خرچ کر سکتا ہے۔ یہ بھی اسی بات کی مثال ہے کہ دنیا میں وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو قربانیاں کرتے ہیں۔

(تبصرہ۔ عبد الستار خان)

OOO

ناظر اصلاح وارشاد

امرائے کرام کی توجہ کے لئے

رشتہ ناطہ کے متعلق چند ضروری ہدایات

رشتہ ناطہ کے روزمرہ معاملات سے احسن طور پر نپٹنے کے لئے ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض ضروری ارشادات فرمائے ہیں جن کی روشنی میں امراء کرام سے تعمیل و تعاون کی درخواست ہے۔

1۔ ہر ضلع کے امیر اپنے ضلع کی حدود کے اندر قابل شادی بچے بچیوں کے کوائف جمع کرنے کے ذمہ دار ہیں۔

2۔ آئندہ کے لئے جماعتوں میں سیکرٹری رشتہ ناطہ کا انتخاب نہیں ہو گا بلکہ امیر صاحب ضلع اپنے ضلع میں رشتہ ناطہ کے معاملات کے پیش نظر مناسب تعداد میں مناسب افراد کو بطور سیکرٹری رشتہ ناطہ نامزد کریں اور ایسی تقرری کی اطلاع مرکز کو بھی بھجوائیں۔

3۔ ایسے نامزد سیکرٹریان رشتہ ناطہ کا فرض ہو گا کہ وہ اپنے حلقہ میں رہتے ہوئے ایسے قابل شادی بچے بچیوں کے کوائف جمع کریں جنہیں رشتہ کے تعلق میں جماعتی تعاون درکار ہو۔ اس سلسلہ میں اپنے امیر صاحب ضلع کی زیر نگرانی کام کرنا ہو گا۔

4۔ جو کوائف تیار ہوں ہر ضلع کے امیر صاحب ان کی ایک مجموعی نقل مرکزی شعبہ رشتہ ناطہ کو بھجوانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

5۔ احباب جماعت کو رشتہ ناطہ کے تعلق میں ایسی تربیتی رہنمائی اور نگرانی بھی امیر صاحب ضلع کے ذریعہ ملنی چاہئے جس کے نتیجہ میں رشتے آسانی سے اور حقائق کے قریب رہ کر طے پائیں۔ بے جا مطالبات یا شرائط عائد کرنا۔ بچے بچیوں کی شادی میں غیر معمولی تاخیر کرنا۔ دنیادارانہ سوچوں کو مقدم رکھنا وغیرہ امور پر احباب جماعت کی موثر تربیت اور رہنمائی کی ضرورت ہے ہر امیر صاحب ضلع کو اپنے عہدیداران۔ مربیان سلسلہ اور نامزد کردہ سیکرٹریان رشتہ ناطہ کے ذریعہ احباب کی تربیت اور رہنمائی کا کام لینا چاہئے۔

6۔ اگر کوئی ایسا کیس یا گھرانہ پیش نظر ہو جس کی فہمائش اور رہنمائی کے لئے مرکز سے تعاون درکار ہو اس کی بابت امیر صاحب ضلع کو ایسا معاملہ بلا تاخیر مرکزی شعبہ رشتہ ناطہ کے نوٹس میں لانا چاہئے۔

7۔ مرکزی شعبہ رشتہ ناطہ کی طرف سے قابل شادی بچے بچیوں کے رشتہ کے لئے کوائف فارم تیار کرائے گئے ہیں جو مرکز سے حسب ضرورت منگوائے جا سکتے ہیں۔

8۔ رشتہ ناطہ کے تعلق میں جو کوائف مقامی طور پر مرتب ہوں اور رشتوں کے طے کرانے میں جو خط و کتابت اور کوشش عمل میں لائی جائے اس میں لازمی طور پر احتیاط کرنی ہو گی کہ ان کوائف کو امانت سمجھ کر محفوظ رکھا جائے۔ بے موقعہ اور بے جا ایسا اظہار نہ ہو جو کسی فریق کی دل آزاری یا عزت نفس مجروح کرنے والا ہو۔ امانت شفقت اور ہمدردی کے پہلو کو غالب رکھنا ہو گا۔

9۔ رشتہ ناطہ کے تعلق میں جماعتی سطح سے جس قدر بھی کارروائی ہو اس کی حیثیت صرف رہنمائی اور فریقین کے رابطہ کی حد تک ہونی چاہئے۔ لیکن کسی رشتہ کے نفع نقصان یا قطعی فیصلہ کی ذمہ داری فریقین کے اپنے سر پر ہو گی۔ نظام اس بارہ میں عمومی رہنمائی کی حد تک کام کر سکتا ہے۔

10۔ رشتہ ناطہ کا معاملہ ظاہری واقفیت اور تحقیق وغیرہ سے بڑھ کر گہرا تعلق دعا سے رکھتا ہے اس لئے عہدیداران اور فریقین کو دعا کا پہلو ہمیشہ مقدم رکھنا چاہئے کہ اسی میں سب برکتیں ہیں۔

ترکی میں اسلامی لہر

ترکی کے دستور میں سیکولر ازم کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ یہ دستور اتاترک کے وقت سے چلا آ رہا ہے۔ اور اس میں مذہب اور حکومت کو آپس میں ملانے کی کوئی گنجائش نہیں لیکن کچھ عرصے سے ترکی میں بھی مذہب پرستی کی ایک لہر چل رہی ہے اور اس میں دن بدن تیزی آ رہی ہے۔ اور اسلامی پارٹیوں کے ممبروں کی پارلیمنٹ میں بھی خاصی تعداد پہنچنی شروع ہو گئی ہے حتیٰ کہ پچھلی حکومت میں وزیر اعظم بھی اسی پارٹی کا منتخب کیا گیا تھا۔ اس سے ترکی کی فوج جو کہ اپنے آپ کو سیکولر دستور کی محافظ سمجھتی ہے میں ایک سخت بے چینی پائی جاتی ہے۔ ملک کی ایک قومی سلامتی کونسل ہے۔ جس میں فوج کا اچھا خاصا کردار ہے۔ اب اس قومی سلامتی کونسل نے ایک اجلاس کے بعد بیان جاری کیا ہے کہ قومی سلامتی کونسل میں اس امر پر مکمل اتفاق ہے کہ مذہب کو سیاست میں کوئی کردار ادا نہیں کرنا چاہئے۔

اسلام پسندوں کے خلاف نئے قوانین اسی سلسلے میں پچھلے ماہ حکومت نے چند نئے مسودہ قوانین کی منظوری دی تھی۔ ان نئے قوانین میں مساجد کی تعمیر پر پابندی بھی شامل ہے۔ نیز حجاب اور شرعی لباس پہننے کی سزا مقرر کی گئی ہے۔ قومی سلامتی کونسل جس میں فوجی کمانڈر' وزیر اعظم اور مسعود یلماز اور خفیہ اداروں کے ذمہ دار ارکان شامل ہیں یہ سب اس اجلاس میں شامل ہوئے اور انہوں نے پارلیمنٹ سے مطالبہ کیا کہ حکومت کی طرف سے پاس کئے گئے قوانین کو جلد از جلد منظور کیا جائے۔ تاکہ ملک میں شدت پسند مذہبی عناصر کا مقابلہ کیا جا سکے۔

حقیقت یہ ہے کہ ترکی بھی الجزائر کی طرح ایک خوفناک بحران کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ ایک واضح اسلامی رو ملک میں چل رہی ہے جس کی طاقت روز بروز بڑھ رہی ہے ادھر فوج بھی کسی طور پر کوئی لچک کا مظاہرہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔

موجودہ حکومت بھی بحران کی زد میں دوسری طرف ترکی میں قائم وزیر اعظم مسعود یلماز کی مخلوط حکومت میں شامل چھوٹی سیاسی پارٹی عوامی جمہوریت پارٹی کے سربراہ دیلنز بیکال کے دباؤ پر ترکی حکومت وقت سے پہلے الیکشن کروانے پر مجبور ہو گئی ہے۔ دراصل مخلوط حکومت کو پارلیمنٹ میں اکثریت حاصل نہیں جس سے داخلی بحران شدت اختیار کر گیا ہے۔ خیال ہے کہ اس معاملے میں حتمی فیصلہ اپریل کے دوسرے ہفتے میں ہو گا اور انتخابات اکتوبر میں کروائے جائیں گے۔ اور اس صورت میں موجودہ پارلیمنٹ نصف مدت بھی مکمل نہیں کر سکے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ - 24 اپریل 1998ء

12-35 رات-کلام الٰہی کا صحیح تلفظ-
1-05 رات- تبرکات- تقریر حضرت مولانا ابو العطاء صاحب-
2-10 رات-ہومیو پیتھی کلاس-
3-15 رات-ڈچ زبان سیکھئے-
4-45 رات-کلام الٰہی کا صحیح تلفظ-
5-15 صبح-لقاء مع العرب-
6-15 صبح-کوئز پروگرام-تاریخ احمدیت-
7-15 صبح-اردو کلاس-
8-30 صبح-ڈچ زبان سیکھئے-
8-50 صبح-ہومیو پیتھی کلاس-
10-30 صبح-کلام الٰہی کا صحیح تلفظ-
11-00 دوپہر-پشتو پروگرام-
11-15 دوپہر-تقریر-
12-15 دوپہر- تبرکات- تقریر حضرت مولانا ابو العطاء صاحب-
1-15 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-20 دوپہر-اردو کلاس-
3-25 دوپہر-کمپیوٹرز سب کے لئے-
5-00 دوپہر-خطبہ براہ راست-
6-35 شام- حضرت صاحب کی ملاقات فرنچ بولنے والے احباب کے ساتھ-
7-40 شام-لقاء مع العرب-
8-50 رات-خطبہ-دوبارہ-24-4-98
10-20 رات-اردو کلاس-

ہفتہ 25-اپریل 1998ء

12-35 رات-بچوں کی کلاس-
1-10 رات-طبی معاملات-میزبان ڈاکٹر مجیب الحق صاحب- مہمان-ڈاکٹر ایم-اے- مجوکا صاحب-
1-40 رات-خطبہ 24-4-98
2-55 رات- حضرت صاحب کی ملاقات فرنچ بولنے والے احباب کے ساتھ-
4-35 رات- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-
5-10 صبح-لقاء مع العرب-
6-20 صبح-خطبہ-24-4-98
7-20 صبح-اردو کلاس-
8-25 صبح-کمپیوٹرز سب کے لئے
9-00 صبح- حضرت صاحب کی ملاقات فرنچ بولنے والے احباب کے ساتھ-
10-40 صبح-بچوں کی ملاقات- حضرت صاحب کے ساتھ
11-10 دوپہر- سرائیکی پروگرام- خطبہ 29-8-97-
12-15 دوپہر-طبی معاملات-
12-45 دوپہر-لقاء مع العرب-
1-55 دوپہر-اردو کلاس-
3-00 دوپہر- ڈاکومنٹری- جلسہ سالانہ کی برکات-
3-35 دوپہر-سیرت حضرت قاضی محمد عبد اللہ بھٹی صاحب-
4-30 شام-سویڈش زبان سیکھئے-
7-00 رات- حضرت صاحب کی ملاقات بچوں کے ساتھ-
8-05 رات-لقاء مع العرب-
10-25 رات-اردو کلاس-

اتوار 26-اپریل 1998ء

12-45 رات-چلڈرنز کارنر-
1-15 رات- مجلس سوال و جواب- 20-5-95
2-15 رات- حضرت صاحب سے بچوں کی ملاقات-
3-20 رات-سویڈش زبان سیکھئے-
4-45 رات- چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
5-20 صبح-لقاء مع العرب-
6-25 صبح-کینیڈین ہورائزن- مجلس سوال و جواب- حضرت صاحب کے ساتھ- کینیڈا میں 28-6-97
7-20 صبح-اردو کلاس-
8-25 صبح-سویڈش زبان سیکھئے-
8-50 صبح- حضرت صاحب کے ساتھ بچوں کی ملاقات-
10-40 صبح-چلڈرنز کارنر-آیئے نماز سیکھیں-
11-10 دوپہر-خطبہ 24-4-98-
12-20 دوپہر- مجلس سوال و جواب- 20-5-95-
1-25 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-30 دوپہر-اردو کلاس-
3-35 دوپہر-ایم-ٹی-اے-ورائٹی-
4-35 دوپہر-چینی زبان سیکھئے-
7-10 رات- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-
8-10 رات-لقاء مع العرب-
10-20 رات-اردو کلاس-

سوموار 27-اپریل 1998ء

12-45 رات- چلڈرنز کارنر- واقفین نو پروگرام-
1-20 رات-درس کلام الٰہی 25-1-97
3-30 رات-چینی زبان سیکھئے-
4-45 رات- چلڈرنز کارنر- ناصرات اور اطفال سپورٹس-
5-20 صبح-لقاء مع العرب-
7-05 صبح-اردو کلاس-
8-10 صبح-ایم-ٹی-اے-ورائٹی-
8-25 صبح-چینی زبان سیکھئے-
8-50 صبح- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-
10-40 صبح-چلڈرنز کارنر واقفین نو پروگرام-
11-15 دوپہر-درس قرآن 25-1-97
1-00 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-10 دوپہر-اردو کلاس-
3-15 دوپہر-سپورٹس-والی بال فائنل میچ-
4-30 شام-نارویجیئن زبان سیکھئے-
7-10 رات-ہومیو پیتھی کلاس-
8-10 رات-لقاء مع العرب-
10-30 رات-اردو کلاس-

منگل 28-اپریل 1998ء

12-25 رات- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ-
1-05 رات- تعلیم دین حق-روحانی خزائن-
1-50 رات-ہومیو پیتھی کلاس-
2-55 رات-احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-لجنہ اماء اللہ کی پہلی چودہ ممبرات-
3-25 رات-نارویجیئن زبان سیکھئے-
4-45 رات- بچوں کی حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-
5-20 صبح-لقاء مع العرب-
6-20 صبح-سپورٹس-والی بال فائنل-
7-05 صبح-اردو کلاس-
8-10 صبح-نارویجیئن زبان سیکھئے-
8-50 صبح-ہومیو پیتھی کلاس-
10-45 صبح-چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-
11-20 دوپہر-پشتو پروگرام-
12-25 دوپہر-تعلیم دین حق-
12-55 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-05 دوپہر-اردو کلاس-
3-10 دوپہر-طبی معاملات-
7-05 رات-ترجمہ قران کلاس-
8-10 رات-لقاء مع العرب-
10-30 اردو کلاس-

بدھ 29-اپریل 1998ء

12-40 رات-قرآن کریم کا صحیح تلفظ-
1-05 رات-احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-سیرت حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی-
1-35 رات- اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات-
2-00 رات- ترجمہ قرآن کریم کلاس- 28-4-98
3-05 رات-حکایات شیریں
4-45 قرآن کریم کا صحیح تلفظ-
5-10 لقاء مع العرب-
6-25 صبح-طبی معاملات-
7-00 صبح-اردو کلاس-
8-40 صبح-حکایات شیریں-
8-50 صبح- ترجمہ قران کریم کلاس- -28-4-98
10-45 صبح-قرآن کریم کا صحیح تلفظ-
12-05 دوپہر- اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات-
12-30 دوپہر-احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-
1-00 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-05 دوپہر-اردو کلاس-
3-10 دوپہر-گفتگو-
7-00 رات- ترجمہ قرآن کریم کلاس- از حضرت صاحب 29-4-98
8-10 رات-لقاء مع العرب-
9-20 رات-ڈاکومنٹری-
10-30 رات-اردو کلاس-

جمعرات 30-اپریل 1998ء

12-35 رات- بچوں کی حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات
1-05 رات-المائدہ-
1-25 رات-پیرہن-
2-00 رات- ترجمہ قرآن کلاس- 29-4-98
4-45 رات- بچوں کی حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-
5-15 صبح-لقاء مع العرب-
7-00 صبح-اردو کلاس-
8-40 صبح-ترجمہ قرآن کریم کلاس-
10-45 صبح-بچوں کی حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-
11-15 دوپہر- سندھی پروگرام- خطبہ 19-1-96
12-20 دوپہر-المائدہ-
12-45 دوپہر-لقاء مع العرب-
1-50 دوپہر-اردو کلاس-
3-00 دوپہر-کوئز-تاریخ احمدیت-
3-30 دوپہر-در ثمین کی نظموں کا صحیح تلفظ-
4-30 دوپہر-ڈچ زبان سیکھئے-
7-00 رات-ہومیو پیتھی کلاس-
8-05 رات-لقاء مع العرب-
10-30 رات-اردو کلاس-

اگر ہاتھ سے وقت جاوے نکل
تو پھر ہاتھ مل مل کے رونا ہے کل
نہ مردی ہے، تیر اور تلوار سے
بنو مرد مردوں کے کردار سے
سنو آتی ہے ہر طرف سے صدا
کہ باطل ہے ہر چیز حق کے سوا
کوئی دن کے مہماں ہیں ہم سب سبھی
خبر کیا کہ پیغام آوے ابھی
(درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

مسل نمبر 31594 میں مظفر خان ولد ناظر خان صاحب قوم افغان پٹھان پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈریانوالہ ضلع نارووال حال نشتر کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین برقبہ چار کنال واقع ڈریانوالہ ضلع نارووال مالیتی -/50000 روپے (2) سوا کنال باغیچہ واقعہ ڈریانوالہ ضلع نارووال مالیتی -/12000 روپے (3) چار مرلہ مکان واقع ڈریانوالہ ضلع نارووال (4) مکان لاہور مالیتی -/100000 روپے۔ اور تین مرلہ مکان نمبر 72 سلیمان بلاک نشتر کالونی فیروزپور روڈ لاہور مالیتی -/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ پانچ ہزار روپے روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مظفر خان 72- سلیمان بلاک نشتر کالونی فیروزپور روڈ لاہور۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحمید خان وصیت نمبر 28742 گواہ شد نمبر2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

مسل نمبر 31595 میں بشریٰ بیگم زوجہ زکریا احمد قریشی قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) پلاٹ برقبہ ساڑھے چار مرلہ واقع رمنا 11-1 (آئی-الیون) اسلام آباد مالیتی ڈیڑھ لاکھ (2) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع احمد باغ اسلام آباد مالیتی نوے ہزار روپے (3) طلائی کڑے دو عدد وزنی چودہ تولہ مالیتی ستر ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ چار صد اٹھائیس روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ بیگم 801/C مردان کینٹ گواہ شد نمبر1 عبدالباسط وصیت نمبر 26379 مردان گواہ شد نمبر2 نعیم احمد ولد محمد احمد بکٹ گنج مردان

مسل نمبر 31596 میں نصیر احمد قریشی ولد زکریا احمد قریشی قوم قریشی پیشہ تدریس عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 801 سی مردان کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ پندرہ صد روپے ماہوار بصورت مدرس پرائیویٹ سکول مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نصیر احمد قریشی 801 سی مردان کینٹ گواہ شد نمبر1 عبدالباسط مومن وصیت نمبر 26379 گواہ شد نمبر2 آصف مشتاق مسل نمبر 31599

مسل نمبر 31597 میں شاہدہ مومن زوجہ عبدالباسط مومن قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 512/C شام گنج مردان بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذمہ خاوند محترم بائیس ہزار روپے (2) زیورات طلائی وزنی چار تولہ چھ ماشہ سات رتی مالیتی بائیس ہزار چھ سو پچھتر روپے اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند محترم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شاہدہ مومن 512/C شام گنج مردان گواہ شد نمبر1 عبدالباسط مومن وصیت نمبر 26379 گواہ شد نمبر2 طارق محمود احمد 512 شام گنج مردان

مسل نمبر 31589 میں نسیم احمد ولد نعیم احمد صاحب قوم یوسف زئی پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 115/C بکٹ گنج مردان بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نسیم احمد 115/C بکٹ گنج مردان گواہ شد نمبر1 عبدالباسط مومن وصیت نمبر 26379 گواہ شد نمبر2 نعیم احمد 115/C بکٹ گنج مردان

مسل نمبر 31599 میں آصف مشتاق ولد شیخ مشتاق احمد قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر منزل بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ پانچ صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد آصف مشتاق طاہر منزل کنال روڈ مسلم آباد مردان گواہ شد نمبر1 عبدالباسط وصیت نمبر 26379 گواہ شد نمبر2 محمود احمد

مسل نمبر 31600 میں عبدالعزیز معلم وقف جدید ولد عبدالسلام قوم راجپوت بھٹی۔ پیشہ معلم عمر 21 بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون حال مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 97-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2200 روپے ماہوار بصورت معلم وقف جدید مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالعزیز آف بھون ضلع چکوال حال مرل ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 انور احمد مبشر صدر جماعت احمدیہ مرل گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد ساکن صابو کے ضلع سیالکوٹ

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری شریف احمد صاحب کلو۔ سابق کارکن نظامت تشخیص جائیداد حال کینیڈا کی بیوی بوجہ ہارٹ بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی کامل صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم قمر احمد عامر صاحب مربی سلسلہ شدید بخار کی وجہ سے مورخہ 98-4-22 سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

○ مکرم ناصر احمد صاحب باجوہ امیر حلقہ داتہ زید کا لکھتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے عزیز عبدالسلام ابن مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب ناصر آف دہلم کاہلواں ضلع سیالکوٹ کا نکاح مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے میری بھانجی عزیزہ عائشہ سلطانہ بنت چوہدری منور احمد صاحب باجوہ صدر جماعت چک ج ب/88 فیصل آباد کے ہمراہ بارہ ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر مورخہ 98-3-30 کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں پڑھا۔ عزیز عبدالسلام مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب کا پوتا ہے اور عزیزہ عائشہ سلطانہ حضرت چوہدری محمد عبداللہ خانصاحب آف داتہ زید کا رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پڑپوتی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں مولیٰ کریم اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک ثابت کرے۔ آمین

بقیہ صفحہ 1

کو دکھائے۔ کہ یہ گو مغلوب اور کمزور تھا، لیکن غالب اور طاقت ور ہو گیا ہے۔ اور شیطان کی طرف سے اس لئے کہ ان باتوں میں پڑ کر اپنے اصل مقصد کو چھوڑ دے۔ اس لئے (ایمان والوں) پر ابتلاء ضرور آتے ہیں، لیکن جو ان میں ثابت قدمی دکھاتے ہیں وہی کامیاب ہوتے ہیں اس لئے (۔) کہ جب ایمان ہوتا اور عمل صالح کرتے ہیں تو ایک دوسرے کو سکھاتے اور ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ (صاحب ایمان) پر جب ابتلاء آتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ بات ہی کیا ہے میں خدا کے رستہ میں مر بھی جاؤں تو کیا ہے۔

تو ہر ایک (صاحب ایمان) کو یہ باتیں ذہن نشین کرنی ضروری ہیں۔ اور ان پر عمل کرنا فرض ہے۔ کیونکہ جب تک یہ نہ ہوں کامیابی نہیں حاصل ہو سکتی۔ پس تم لوگ ان کو یاد رکھو اور اپنے نفس کا مطالعہ کرو کہ اس میں یہ پائی جاتی ہیں۔ یا نہیں کوئی شخص جو صرف چندہ دیتا ہے اور علم حاصل کر کے (دعوت الی اللہ) نہیں کرتا۔ وہ فاتحین میں سے نہیں ہے۔ یا علم تو حاصل کرتا ہے۔ لیکن اس کے پھیلانے کے ذریعہ پر عمل نہیں کرتا وہ بھی فاتحین میں سے نہیں ہے۔ یا جو علم کے پھیلانے کے ذریعہ کو مہیا کرتا ہے، لیکن اپنے وقت کی قربانی نہیں کرتا۔ وہ بھی فاتحین میں شامل نہیں ہے۔ ہاں جس میں یہ ساری باتیں پائی جاتی ہیں کہ علم حاصل کرے اس کے آگے پہنچانے کا سامان بہم پہنچائے۔ وقت کی قربانی کرے۔ اس پر جو ابتلاء آئیں ان میں ثابت قدم رہے۔ وہ فاتحین میں شامل ہو گا۔ پس آپ لوگ یاد رکھیں کہ آپ کے ذمہ بہت بڑا کام ہے اور جن کے ذمہ اتنا بڑا کام ہو۔ ان کو بہت زیادہ فکر کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق دے کہ ان عقاید پر قائم رہیں جو خدا تعالیٰ کے نزدیک صحیح اور درست ہیں۔ اور ان ذرائع پر عمل کرنے کی توفیق بخشے جو کامیابی کے لئے مقرر ہیں۔

(از خطبہ 14 فروری 1919ء)

☆....☆....☆....☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 23 اپریل-1998ء
موسم :
درجہ حرارت کم از کم 26 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

عالمی خبریں

عراق میں ادویات کے لئے سسک سسک کر مرنے والے 52 بچوں کا اجتماعی جنازہ پڑھا گیا۔ عراق پر پابندیوں کے باعث صوبوں میں روزانہ 250 بچے مر رہے ہیں۔ عراق نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ اور برطانیہ ان اموات کے ذمہ دار ہیں۔

○ عراق کے نائب وزیر اعظم طارق عزیز نے کہا ہے کہ ہم امریکہ سے براہ راست مذاکرات کے لئے تیار ہیں۔ امریکہ جان بوجھ کر معاملات کو لٹکا رہا ہے تاکہ عراق پر پابندیاں نہ اٹھائی جا سکیں۔

اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ ہر منٹ میں 10 اور 24 سال کی عمروں کے درمیان پانچ افراد کو ایڈز کا وائرس لگ جاتا ہے۔ وائس آف امریکہ کے مطابق مشرقی یورپ اس بیماری کا نیا مرکز بننے والا ہے۔

کیوبا میں انسانی حقوق کی صورت حال کے بارے میں اقوام متحدہ میں امریکہ کی طرف سے پیش کی جانے والی قراردادوں کی ناکامی کے بعد کیوبا کے دارالحکومت ہوانا کی سڑکوں پر جشن منایا گیا۔

ملکی خبریں

سینٹ میں حکومت اور حزب اختلاف کے درمیان کشیدگی ختم کرنے کے لئے سمجھوتہ طے پا گیا ہے۔ یہ کشیدگی حزب اختلاف اور حکومت کے درمیان پیر کو پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے پیش آنے والے واقعہ سے پیدا ہوئی تھی۔ سمجھوتہ کے تحت ارکان پارلیمنٹ کے خلاف سیاسی مقدمات فوری طور پر واپس لے لئے جائیں گے گرفتار شدگان کارکنوں کو رہا کر دیا جائے گا۔ ذمہ دار متعلقہ اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ واقعہ کی تحقیقات کے لئے قائم کی جانے والی ایوان کی خصوصی کمیٹی کا فیصلہ قبول کیا جائے گا۔

سرمایہ کاری کانفرنس میں اطالوی رہنماؤں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کی بندرگاہیں۔ ریلوے شاہراہیں، بجلی گھر ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن کے شعبے اور تیل، کوئلے، گیس سمیت معدنی ذخائر ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو فروخت کرنے کے لئے پیش کر دیئے ہیں۔ پاکستان کی مستعد اور سستی لیبر فورس منافع بخش انویسٹمنٹ کی ضمانت ہے وزیر اعظم پاکستان نے سرمایہ کاروں کو پاکستان میں سرمایہ لگانے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان بیرونی سرمایہ کاری کے لئے آئیڈیل بن چکا ہے۔ یہاں سرمایہ کاری انتہائی منافع بخش ہے۔

صدر مملکت محمد رفیق تارڑ نے کہا ہے کہ میں اور وزیر اعظم ملک میں اسلامی نظام کا نفاذ چاہتے ہیں کالاباغ تکنیکی معاملہ ہے۔ اسے سیاسی بنا دیا گیا ہے۔ افغانستان کے 80 فیصد حصہ پر طالبان کا کنٹرول ہے۔ لیکن حکومت کی کوشش ہے کہ تمام متحارب گروپوں کو مذاکرات کی میز پر لایا جائے۔

پاکستان عوامی اتحاد کے صدر پروفیسر محمد طاہر القادری نے کہا ہے کہ بھٹو کا روٹی، کپڑا اور مکان کا نعرہ اسلام کے عین مطابق تھا لیکن مولویوں نے خواہ مخواہ ان کے خلاف کفر کے فتوے دے کر اسلام کی صورت کو مسخ کرنے کی کوشش کی۔ علامہ طاہر القادری نے پشاور میں عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔ ریلی سے مرزا اسلم بیگ۔ نواب زادہ نصراللہ خان، چٹھہ اور دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا

کریسنٹ گریمر اسکول
میں کلاس ششم کیلئے داخلے شروع ہیں
فون آفس :213239 فون رہائش :211477

SUZUKI Sales Service Parts
SUNDAY OPEN
MINI MOTORS
AUTHORISED A. CLASS DEALERS OF PAK SUZUKI MOTOR CO. LTD.
54 - Industrial Area, Gulberg III, Lahore, Tel. 5712119-877864